ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔021-99212639

حکومت سندھ نے شہید ہونیوالے افسران اور جوانوں کے ورثا کے لیئے امدادی رقوم میں اضافے کا اعلامیہ جاری کردیا۔

کراچی15جون2016؁ :۔

ترجمان سندھ پولیس کے دفتر سے جاری ایک اعلامیئے کے مطابق حکومت سندھ نے دوران فرائض پولیس مقابلوں ،دہشت گردانہ حملوں ، بم بلاسٹ، ہنگاموں وسڑک حادثات میں شہید ہونیوالے افسران اور جوانوں کے حقیقی ورثا کو دی جانیوالی امدادی رقوم 20 بیس لاکھ سے بڑھا کر 50 پچاس لاکھ روپئے کرنے کا باقاعدہ نوٹیفکیشن جاری کردیا ہے جو یکم جون 2016 سے قابل عمل ہوگا۔

ترجمان سندھ پولیس نے مذید بتایا کہ حکومت سندھ کے اعلامیئے کے مطابق شہید ہونیوالے افسران اور جوانوں کے ورثا کو پلاٹ کی فراہمی کے ساتھ ساتھ شہید کی بیوہ ،بیٹا یا بیٹی کو محکمہ پولیس سندھ میں ملازمت بھی دی جائیگی۔

ترجمان نے مذید بتایا کہ اعلامیئے کے تحت دوران فرائض یا سیکیورٹی امور کی انجام دہی میں زخمی ہوجانیوالے افسران اور جوانوں کے لیئے بھی امدادی رقوم 50 پچاس ہزار سے 02 دو لاکھ تک اور 05 پانچ لاکھ تک رکھی گئی ہے جو کہ بالترتیب زخمی اور شدید زخمی افسران اور جوانوں کے لیئے ہے۔

۔:۔:۔:۔:۔:۔

ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔ 021-99212639

کول مائننگ اینڈ پاور پروجیکٹ تھر بلاک II کے سیکیورٹی اقدامات کے حوالے سے آئی جی سندھ کی زیر صدارت اجلاس

کراچی 14 جون 2016:۔

آئی جی سندھ اے ڈی خواجہ سے سینٹرل پولیس آفس کراچی میں سندھ اینگرو کول مائننگ کمپنی (SECMC) کے دو رکنی وفد نے چیف ایگزیکیوٹیو شمس احمد شیخ کی سربراہی میں ملاقات کی اور تھر بلاک ٹو میں کول مائننگ اینڈ پاور پروجیکٹ کے مختلف مراحل کے امور میں مصروف ملکی غیر ملکی ماہرین، چائنیز باشندگان ودیگر اسٹاف کی سیکیورٹی کے حوالے سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اور مزید ضروری احکامات تجاویز وسفارشات کا احاطہ کیا گیا۔

اس موقع پر ڈی آئی جی آر آر ایف، ڈی آئی جی میر پور خاص، ڈی آئی جی ٹی اینڈ ٹی کے علاوہ ایس ایس پی مٹھی بھی موجود تھے۔

آئی جی سندھ نے کہا کہ پولیس سیکیورٹی ماسٹر پلان کا از سر نو جائزہ لیا جائے۔ جس کے تحت پولیس چیک پوسٹ، ڈپلائمنٹ، کمیونیکیشن، ریڈزون ایریاز، سی سی ٹی وی کیمرے، سرچ لائٹس، اور فینسنگ جیسے اقدامات کا تفصیلی طور پر احاطہ کیا جائے اور اس ضمن میں مزید درکار امور پر مشتمل سفارشات برائے ملاحظہ ارسال کی جائیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت سندھ کی جانب سے چائنا پاک اقتصادی راہداری پروجیکٹ پر سیکیورٹی کے سلسلے میں جاری اسٹینڈنگ آپریٹنگ پروسیجر (ایس او پی) پر عمل درآمد کو یقینی بنایا جائے۔

آئی جی سندھ نے (SECMC) کے وفد کو تجویز دی کہ سندھ پولیس کی جانب سے آپ کو زمین آلاٹ کرنے کے اقدامات زیر غور ہیں جس کا مقصد سیکیورٹی امور کو غیر معمولی بنانا ہے۔ انہوں نے مزید ایک تجویز دی کہ علاقوں میں پولیس سروس کا تجربہ رکھنے والے ریٹائرڈ ڈی ایس پی یا اس سے اوپر کے عہدوں کے حامل افسران کو ایس ای سی ایم سی میں بھرتی کیا جائے جس سے بلاشبہ سیکیورٹی کے مجموعی امور غیر معمولی بنانے میں یقینی مدد ملے گی۔

انہوں نے (SECMC) کو تجویز دی اور کہا کہ پولیس کے بچوں کو معیاری تعلیم وتربیت جیسے اقدامات کو ایس ای ایم سی کے اشتراک سے مزید تقویت دینے کے حوالے سے ہر ممکن اقدامات میں سندھ پولیس آپ کے شانہ بہ شانہ ہے۔

آئی جی سندھ نے ڈی آئی جی ٹی اینڈ ٹی کو ہدایات دیں کہ وہ تھر پارکر جائیں کول مائننگ اینڈ پاور پروجیکٹ اور اس جانب کی سڑکوں واطراف کے علاقوں، وہاں کے موبائل فون کمیونیکیشن ودیگر ضروری سہولیات کا جائزہ لیں۔ مزید برآں سیکیورٹی کے تناظر میں قائم کی جانے والی چیک پوسٹس اور ان کے منتخب کردہ مقامات کا بھی تفصیلی احاطہ کیا جائے۔ تاکہ حکومت سندھ سے بالخصوص ان علاقوں میں کمیونیکیشن ٹاورز کی تنصیب اور بہتر نیٹ ورکنگ کے حوالے سے سفارشات کی جاسکیں۔

اس موقع پر وفد کے سربراہ شمس احمد شیخ نے اجلاس کو بریفنگ کے دوران بتایا کہ (SECMC) دراصل (CPEC) پروجیکٹ کا ہی ایک حصہ ہے جس کا ویژن سال 2025 تک مختلف مراحل کی تکمیل کرتے ہوئے تھر بلاک ٹو سے 4000MW بجلی کی فراہمی کو یقینی بنانا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ایس ای سی ایم سی حکومت سندھ کے اشتراک سے تھر فاؤنڈیشن کے تحت عوام الناس کے لیئے مفت طبی تعلیمی سہولیات کی فراہمی سمیت فنی مہارت کے امور کی تربیت کی فراہمی اور ماحول کے تحفظ جیسے اقدامات بھی جاری ہیں۔

؛۔؛۔؛۔؛۔؛۔؛۔؛